The University of Osaka
Institutional Knowledge Archive

Title	جاپانی طالب کو اردو زبان سکھان□ کا طریق□ کار : چند تجاویز
Author(s)	Tahir, Marghoob Hussain
Citation	外国語教育のフロンティア. 2019, 2, p. 159-168
Version Type	VoR
URL	https://doi.org/10.18910/71888
rights	
Note	

The University of Osaka Institutional Knowledge Archive : OUKA

https://ir.library.osaka-u.ac.jp/

The University of Osaka

جاپانی طلبا کو اردو زبان سکھانے کا طریقہ کار
(چند تجاویز)

日本人学生を対象としたウルドゥー語教育法

TAHIR, Marghoob Hussain

要旨

人間には母語以外の言語を習得する能力にたけたものもあるが、一般には、外国語を学ぶためには、その言語が話されている地域に居住し、その地域の人々と交流することが最善の方法である。だがすべての人がこれを実践することができないことから、教育機関等で外国語を学ぶことになる。

外国語初級学習者が勤勉に学習しなければならないのは当然であるが、教育する側も多くの努力が求められる。本稿ではウルドゥー語初級学習者を対象とした基本的教授法をここに記しておく。

文字　教員はウルドゥー語の文字一つ一つを板書し、その発音を教授する。すべてのアルファベットを一度に憶えさせるのではなく、いくつかに分けて覚えさせることが重要である。その後アルファベット順に教員が読み、それを学生に覚えさせるが、当初は板書や教科書を見ながら実施し、のちに暗記させるようにする。ウルドゥー語には日本語になり音声、<u>kh</u>e や <u>gh</u>aiṇ 等については、何度も発音練習させる必要がある。また、日本人は l と r の区別が困難であるため、こうした音声の違いも明確にさせる必要がある。

文字の説明が終わった段階で、文字をつなげる練習をさせる。ウルドゥーの文字は alif, dāl, ḍāl, <u>dh</u>āl, re, ṛe,ze, <u>jh</u>e など、次の文字とつながらないものもあるため、こうした文字のつなげ方に注意させる。

続いて、文字をつなげた場合の音声について説明する。alif と be をつなげた場合の音、といった例によって練習させる。また、zabar,zer, pesh などによる発音の違いを説明する。

また、3 文字以上がつながった場合の中字の形の変化についても理解させる。

基本語彙　文字を暗記させたのちに、基本的な語彙を教える。人称代名詞、「家」「太陽」「本」などの普通名詞、親族名称、果実、色彩、曜日、数詞等を教える。

時間について述べる　数詞を教える中で、ウルドゥー語に特徴的な「1.5」「2.5」「0.75」などの言い方を教え、時間を説明できるようにする。教員が時計を板書し、時間を示してウルドゥー語で答えられるようにする。

単数と複数　ウルドゥー語は名詞の複数変化があるため、その変化を、発音と共に教える。

男性名詞と女性名詞　日本人学習者にとって、ウルドゥー語における男性名詞と女性名詞

の区別は困難であり、しばしば間違う。これは繰り返し学習することで覚える必要があるが、会話や作文で間違いを修正させることとなる。ただ教育する側が留意しなければならないのは、学生は男性名詞と女性名詞の区別について、徐々に習得していくものであって、初期の段階で男性名詞、女性名詞の間違いを学生に指摘すると、学生が怖気づく可能性がある点である。

反対語　教員は、熱い、冷たい、暑い、寒い、大きい、小さい、良い、悪い、早い、遅いなどの反意語を用いた文章を作るように学生に仕向ける必要がある。

不定詞および動詞　食べる、飲む、寝る、歩く、書く、読む、行く、来るなどの動詞を理解させるためには、基本的な動詞を用いた、きわめて簡単な動詞による作文で学習させることが肝要である。

作文　作文に当たっては、これまで述べた文法を正しく理解させたうえで、様々な主題についての文章を読み、書き、話せるようにすることが必要である。

会話　日本人学習者にとっては、d̲h̲āl, ze, ẓwād, z̤o’e　など発音が難しい音声があり、これらを聞き分けることも困難である。その一方で、こうした音声も違いに関係なく会話すると、作文での綴りの間違いよりも良い結果を出すという傾向がみられるのも事実である。日本人は会話に躊躇する傾向が強く、会話での評価よりも作文での評価を求める傾向が強い。肝心なのは、文章の文法的誤謬でなく、文の構造の誤謬で会って、男性名詞と女性名詞の間違い同様に、学習していく過程で修正されるものである。会話における文法的な誤謬の修正は自然な改善に任せるべきである。

対話　対話文を作らせるとき、特定の主題に関する多くの語彙を使用させる必要がある。親子間での仕事に関する会話、兄妹との健康や病気に関する会話、友人たちとの天気に関する会話など、様々な主題を挙げることができる。教育者は対話文を板書し、学生にそれを暗記させたり、対話の一部を考えさせるなどして対話能力の向上を図ることができる。対話の練習は会話や作文の能力を向上させるうえで有効である。

質疑　会話能力の向上のため、教育者は学習者に対し、個別に別々の主題についての質問をし、なるべく多くの回答をさせるようにしなければならない。日本人は出門に対しすぐに答える傾向になく、また他人の前で答えられない場合に恥ずかしいと感じることがあるため、教育者は日本人学生が恥ずかしいと思わない程度に助言しながら、それぞれに異なる質問をして会話能力を高める必要がある。

　上記のような文法習得に関する基本情報について、教員は教室の雰囲気、学生の能力等を考慮しながら、修正を加えつつ学習させることが望ましいと考える。

キーワード：ウルドゥー語、ウルドゥー文学、語学教育

انسان کے اندر یہ صلاحیت موجود ہوتی ہے کہ وہ کئی زبانیں سیکھ سکتا ہے اور بیک وقت اپنی مادری زبان کےعلاوہ دوسری زبانوں میں اظہار خیال کرسکتا ہے لیکن یہ صلاحیت ہر انسان میں یکساں نہیں ہوتی بعض افراد بہت جلد کوئی نئی زبان سیکھ لیتے ہیں اور بعض اشخاص کے لیے نئی زبان سیکھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

غیر زبان سیکھنے کا سب سے موثر اور مفید طریقہ تو یہ ہے کہ اہل زبان کے ساتھ رہا جائے زیادہ سے زیادہ ان کے ساتھ وقت گزارا جائے اور ان کے ساتھ گفتگو کی جائے اس طرح ایک شخص فطری انداز میں بہت جلد اور آسانی کے ساتھ کسی زبان کو سیکھ سکتا ہے۔ لیکن اکثر اوقات ایسا ممکن نہیں ہوتا کہ کوئی شخص کسی غیر ملک جا کر وہاں کی زبان سیکھے لہٰذا اس کی مجبوری ہوتی ہے کہ وہ کسی ادارے سے وابستہ ہوکر اساتذۃ سے زبان سیکھے۔

ایسے نوآموز طالب علموں کو غیر ملکی زبان سکھانے کے لیے طالب علم کے علاوہ استاد کے لیے بھی زیادہ توجہ کے ساتھ زیادہ محنت کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کسی زبان کی تدریس کے لیے اور کسی زبان پر عبور حاصل کرنے کے لیے کوئی ایک خاص طریقہ نہیں ہوتا۔ اساتذہ اپنے طالب علم کی صلاحیت کو دیکھ کر زبان سکھانے کے لیے مختلف طریقے اپناتے ہیں۔

اس مضمون میں کوشش کی گئی ہے کہ وہ امور یکجا کردیے جائیں جو کسی مبتدی کو اردو زبان سکھانے کے لیے لازمی ہیں اور اسباق کی ایک ایسی ترتیب بھی بنادی جائے جو مبتدی کو زبان سکھانے کے لیے مددگار ہو ۔

حروف تہجی

حروف تہجی بورڈ پر لکھ کر ایک ایک حرف استاد پڑھے اور تمام طالب علموں کو بھی اپنے ساتھ پڑھنے کی مشق کروائے ۔ بہتر ہوگا کہ تمام حروف تہجی ایک ہی مرتبہ یاد کروانے کے بجائے ان کو چند حصوں میں تقسیم کرلیا جائے اور پھر باری باری ہر حصے کی گردان کئی مرتبہ کی جائے۔

الف سے ے تک تمام حروف استاد خود پڑھے اور پھر ہر طالب علم کو الگ الگ اپنے ساتھ پڑھوائے۔ اگلے مرحلے میں بورڈ اور کتاب کو دیکھے بغیر طلبا کو حروف تہجی یاد کروانے کی مشق کی جائے ۔ وہ حروف جن کی آوازیں جاپانی زبان میں نہیں ہیں ان آوازوں کی ادائیگی اور مخارج پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً خ اور غ کی آوازیں۔

اس کے علاوہ ل اور ر کی آوازوں کی ادائیگی میں جاپانی طالب علم بہت

دقت محسوس کرتے ہیں اس لیے ان آوازوں اور حروف کی ادائیگی درست کروانے کے لیے خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

اردو لکھنے اور پڑھنے کی مشق بھی ترتیب سے مرحلہ وار کروانی چاہیے۔ سب سے پہلے دو حروف کو جوڑ کر لکھنے اور پڑھنے کی مشق کروائی جائے۔ ان حروف کی الگ نشاندہی کروانی چاہیے جن کے بعد کوئی حرف نہیں جوڑا جا سکتا جو درج ذیل ہیں:

ا، د، ڈ، ذ، ر، ڑ، ز، ژ

اس کے بعد الف کے ساتھ ایک ایک حرف لکھ کر طالب علموں کو ان دو حروف کے اتصال سے پیدا ہونے والی آوازوں کو ادا کرنے اور پڑھنے کی مشق کروانا چاہیے مثلاً الف + الف پھر الف + ب پھر الف + پ اس طرح الف کو یے تک تمام حروف تہجی سے ملا کر الگ الگ سب کی مشق کروائی جائے۔ پھر ب + ا سے ب + ے تک اسی طرح تمام حروف ے + ے تک لکھوائے اور پڑھوائے جائیں۔

طلباء کو ہر حرف لکھنے اور پھر دو حروف کو جوڑنے کی مشق کرواتے ہوئے استاد کے لیے لازمی ہے کہ وہ ہر حرف سے پیدا ہونے والی ان تین آوازوں سے طلباء کو آگاہ کرے جن کے لیے زبر، زیر، اور پیش کی علامتیں استعمال ہوتی ہیں۔

اس دوران میں طلباء کو باور کرایا جائے کہ کسی لفظ کے شروع میں اور کسی لفظ کے آخر میں جب کوئی حرف تہجی لکھا جاتا ہے تو اس کی شکل کیسی ہوتی ہے۔

تین حروف کو جوڑ کر لفظ لکھنے اور بولنے کی مشق کرواتے ہوئے طلباء کو بتایا جائے کہ درمیان میں آنے کی صورت میں کسی حرف کی شکل اردو رسم الخط میں کیسی ہوتی ہے۔ جاپانی طالب علموں کے پاس وہ کتب موجود ہوتی ہیں جن میں ابتدا، وسط اور آخر میں لکھتے ہوئے حروف کی جو شکلیں بنتی ہیں وہ چھپی ہوئی ہوتی ہیں لیکن ایک بالکل اجنبی اور غیر زبان کے رسم الخط کو سیکھنا آسان نہیں ہوتا۔ اردو رسم الخط دائیں سے بائیں طرف کو لکھا جاتا ہے ایک ایک حرف کو مختلف انداز میں تحریر کیا جاتا ہے۔ اس لیے صرف کتاب دیکھ کر اردو رسم الخط کو سیکھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ تمام حروف اور ان کی اشکال میں آنے والی تبدیلیوں سے طلباء کو خاص طور پر آگاہ کرے۔ حروف اور الفاظ لکھتے ہوئے طلباء کو کہا جائے کہ وہ بورڈ کی طرف متوجہ رہیں اور استاد کے ہاتھ کی حرکات کو بغور دیکھیں اور پھر اسی

انداز میں لکھنے کی مشق کریں۔

بنیادی الفاظ

طالب علموں کو زبان کے بنیادی الفاظ ان کے معانی کے ساتھ یاد کروانے اور ان کا مفہوم اور استعمال سکھانے کے لیے استاد خود ان الفاظ کو بار بار ادا کرے اور اشاروں کے ساتھ بھی وضاحت کرے اور ذہن نشہین کرائے۔ مثلاً

یہ، وہ، ہے، ہیں، تھا، تھی، تھے، کا، کی، کے وغیرہ

اسماء اور ضمائر کی تدریس کے لیے مختلف طریقہ ہائے تدریس استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ الفاظ کو لکھنے اور پڑھنے کی مشق کرواتے ہوئے استاد کو چاہیے کہ وہ ایسے الفاظ لکھوائے جو جملے بنانے اور زبان سیکھنے اور عام بول چال میں استعمال کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں چنانچہ ایک چارٹ بنا کر درج ذیل الفاظ لکھوائے جائیں اور کئی مرتبہ دھرا کر انھیں یاد کروایا جائے۔ ان کے معانی ذہن نشین کروائے جائیں۔

میں	میرا	مجھے
ہم	ہمارا، ہماری، ہمارے	ہمیں
تم	تمھارا، تمھاری، تمھارے	تمھیں
آپ	آپ کا، آپ کی، آپ کے	آپ کو
وہ مرد۔عورت (واحد)	اس کا، اس کی، اس کے	اسے
وہ جمع	ان کا، ان کی، ان کے	انھیں

طالب علموں کو عام بول چال اور روزمرہ استعمال ہونے والے کچھ اسماء سکھائے جائیں۔

اشیاء کے نام مثلاً

گھر، کتاب، کرسی، آسمان، سورج، درخت وغیرہ

رشتوں کے نام مثلاً

باپ، ماں، بہن، بھائی، استاد وغیرہ

پھلوں کے نام مثلاً

آم، سیب، کیلا وغیرہ

جانوروں کے نام مثلاً

کتا، بلی، گھوڑا، مچھلی وغیرہ

رنگوں کے نام مثلاً

لال، ہرا، سفید، کالا، نیلا، پیلا وغیرہ

ہفتے کے دنوں کے نام

پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ، ہفتہ، اتوار

گنتی

طالب علموں کو مرحلہ وار ایک سے سو تک گنتی یاد کروائی جائے اور ہفتے میں کم از کم ایک بار ہر طالب علم سے گنتی سنی جائے اور لکھوائی جائے۔

وقت اور اس کی اکائیاں

استاد طالب علموں کو ان الفاظ سے آگاہ کرے جو وقت اور عرصے کو بیان کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً

منٹ، گھنٹہ، دن اور دن کے حصے (صبح، دوپہر، شام، رات) ہفتہ، مہینہ، سال، صدی وغیرہ

ان کے علاوہ طالب علموں کو آدھا، سوا، ڈیڑھ، ڈھائی، ساڑھے اور پونے کے الفاظ سکھائے جائیں ذہن نشین کروائے جائیں اور ان کے استعمال کی مشق کروائی جائے مثلاً استاد بورڈ پر گھڑی اور سوئیوں کی شکل بنا کر طالب علموں سے پوچھے کہ گھڑی دیکھ کر بتائیں کہ کیا بجا ہے۔ اس طرح مختلف اشکال کی مدد سے اوپر تحریر کیے گئے الفاظ یاد کروائے جائیں اور ان کی مشق کروائی جائے۔ وقت کے علاوہ یہ الفاظ ناپ تول کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ یہ آگاہ کرکے طالب علموں کو اس کی مشق بھی کروانا چاہیے جیسے سوا مہینہ، ڈیڑھ لٹر، ڈھائی کلو، ساڑھے تین میل وغیرہ۔

واحد جمع

مختلف اشیاء کے نام ذہن نشین کروا کر طالب علموں کو اردو زبان میں واحد سے جمع بنانے کے قاعدے اورطریقے سکھائے جائیں۔ مثلاً اسم کاخاتمہ آ کی آواز پرہو تو یہ آواز یے کی آواز سے تبدیل ہو کر جمع بنتی ہے جیسے لڑکا سے لڑکے کمرہ سے کمرے۔ اگر اسم کاخاتمہ "ای" کی آواز پر ہو تو "اں" کااضافہ کرکے جمع بنتی ہے جیسے لڑکی سے لڑکیاں، بلی سے بلیاں وغیرہ۔
حروف علت کے سوا دوسرے بیشتر حروف پراگر اسم کا خاتمہ ہو تو "یں" کے اضافے سے جمع بنتی ہے جیسے کتاب سے کتابیں ، میز سے میزیں، مثال سے مثالیں وغیرہ۔ لاتعداد اسماء ایسے ہیں جن کا واحد اسم ہی جمع کے طور پر بھی

مستعمل ہے جیسے بھائی ،آدمی، ملک وغیرہ۔

اس طرح واحد، جمع کے مختلف طریقے اور انداز بتا کر واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنانے کی مشق کروائی جائے۔

تذکیر و تانیث

طالب علموں کو اردو زبان میں تذکیر و تانیث کے عمومی قواعد سکھائے جائیں لیکن جاپانی طالب علموں کے لیے اردو زبان سیکھتے ہوئے یہ یاد کرنا اور یاد رکھنا مشکل ہوتا ہے کہ کون سی چیز مذکر ہے اور کون سی مونث۔ کیونکہ لاتعداد اشیا ایسی ہیں جن کی تذکیر و تانیث کے لیے کوئی قانون، اصول یا قاعدہ موجود نہیں ہے اور اہل زبان کی بول چال ہی سند سمجھی جاتی ہے۔ غیرملکی طالب علم اکثر مذکرشے کومونث لکھ دیتے ہیں اور مونث شے کو مذکر۔ نوآموز غیرملکی طلباء کی گفتگو اور تحریر میں تذکیر و تانیث کی اغلاط کی ابتداء میں نشان دہی کی جائے اور تصحیح بھی کی جائے لیکن استاد کو یہ بات ذہن میں رکھنا چاہیے کہ تذکیر و تانیث کی اغلاط آہستہ آہستہ زبان کے سیکھنے کے عمل کے ساتھ خودبخود درست ہوجاتی ہیں۔ اگر شروع میں ہی استاد ان اغلاط کو جلد از جلد اور فوری درست کروانا چاہے گا تو طالب علم دل برداشتہ ہوجائیں گے۔

متضاد الفاظ

استاد روزمرہ استعمال اور عام بول چال میں استعمال ہونے والے متضاد الفاظ سے طالب علموں کو آگاہ کرے اور یاد کروائے مثلاً گرم۔ ٹھنڈا، گرمی۔سردی، اوپر۔نیچے، چھوٹا۔بڑا، اچھا۔برا، تیز۔آہستہ وغیرہ۔

استاد کو چاہیے کہ وہ طالب علموں سے کہے کہ صفات اور الفاظ کے مطابق وہ کوئی ایسی چیز بتائیں جن کے لیے ان الفاظ کو استعمال کیا جاسکے۔

مصادر اور افعال

استاد کو چاہیے کہ وہ ایسے "مصادر" کاانتخاب کرے جو روزمرہ کی زندگی اور عام بول چال میں بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ ایسے مصادر اور افعال کی ایک مناسب تعداد طالب علموں کو لکھوائی جائے اور یاد کروائی جائے۔

مثلاً کھانا، پینا، سونا، چلنا، لکھنا، پڑھنا، جانا، آنا، وغیرہ۔

ان کی مشق کے لیے فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کے نہایت

مختصر اورآسان جملے بنائے جائیں اور پھرمختلف مصادر کو استعمال کرکے جملہ بنانے کی مشق کروائی جائے۔

اب تک جن امور کاذکرکیاگیا ہے ان کی تدریس کرتے ہوئے ان الفاظ اور قواعد کے استعمال کاطریقہ سمجھانے اورسکھانے کے لیے ان کو بہت مختصر اورآسان جملوں میں استعمال کیاجائے۔

جملہ سازی

طالب علموں کو اردو زبان میں جملوں کی ساخت کا طریقہ اور اصول بتایاجائے اور پھر جملہ سازی کی مشق اس انداز سے کروائی جائے کہ طالب علم ان تمام اصول و قواعد اور الفاظ کے استعمال سے آگاہ ہوجائیں جن کی تفصیل اس مضمون میں درج کی گئی ہے۔

استاد کو چاہیے کہ وہ کوشش کرے کہ طالب علم زیادہ سے زیادہ اورمختلف قسم کے جملے بناسکیں، بول سکیں اور لکھ سکیں۔

گفتگو

ایک اہم بات استاد کوذہن میں رکھنا چاہیے کہ مختلف غیرملکی زبانوں خاص طورپرجاپانی زبان میں بہت سی ایسی آوازیں موجود نہیں ہیں جواردو زبان میں استعمال ہوتی ہیں۔ قریب المخارج آوازیں غیرملکی طالب علموں کے لیے دقت اور الجھن کاباعث بنتی ہیں مثلاً ذ،ز، ض اور ظ کی آوازوں میں فرق غیرملکی طالب علموں کے لیے آسان نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غیرملکی طالب علم بولتے ہوئے کم لیکن لکھتے ہوئے بہت زیادہ غلطیاں کرتے ہیں۔

جاپانی طلبا کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ بولنے پرلکھنے کو ترجیح دیتے ہیں شرم جھجھک اور کم بولنا جاپانی قوم کے مزاج اور معاشرت کاایک حصہ ہے۔جاپانی طالب علم کوشش کرتے ہیں کہ استاد ان سے کچھ سننے کے بجائے لکھوا کر ان کی صلاحیتوں کوجانچ لےلیکن ابتدا میں جب استادان تحریروں کو دیکھتا ہے تو اس میں بہت زیادہ اغلاط ہوتی ہیں۔ مگر استاد کو یہ بات ذہن میں رکھنا چاہیے کہ املا کی اغلاط کا تعلق زبان کے ساتھ نہیں تحریر کے ساتھ ہوتا ہے۔ چنانچہ پہلے مرحلے میں ضروری ہے کہ زیادہ توجہ جملے کی ساخت اور ترتیب پردی جائے۔ تذکیر و تانیث کی اغلاط کی طرح املا کی اغلط بھی رفتہ رفتہ ٹھیک ہوتی ہیں۔ صحیح تلفظ جاننے اور درست املا لکھنے کے لئیے جاپانی طالب علموں بلکہ تمام غیر ملکیوں کو وقت درکار ہوتا ہے۔ ان اغلاط کی اصلاح

فطری انداز میں ہونے دی جائے اور زیادہ توجہ زبان کی تدریس پر مرکوز رکھی جائے۔

مکالمے

گفتگو اور بول چال کی مشق کروانے کے لئیے ضروری ہے کہ طالب علموں کو مکالمے لکھوائے جائیں۔ ان مکالموں میں روز مرہ استعمال ہونے والے آسان اور عام فہم الفاظ استعمال کیے جائیں۔ اور جملے مختصر لکھے جائیں کوشش کرنی چاہیے کہ ایک مکالمہ کسی ایک خاص موضوع تک محدود رہےاور اس موضوع سے متعلق زیادہ تر معلومات اور اس موضوع کے حوالے سے استعمال ہونے والے متعلقہ الفاظ مکالمے کے ذریعہ طالب علموں کے ذہن نشین ہو جائیں۔ مکالمے کے موضوع کا تعلق طالب علموں کی زندگی،مشاغل اور مصروفیات سے ہونا چاہیئے مثلا

والد اور بیٹے کے درمیان تعلیمی مصروفیت کے بارے میں مکالمہ ، بہن اور بھائی کے درمیان بیماری اور صحت کے حوالے سے مکالمہ، دوستوں کے درمیان موسم کے بارے میں مکالمہ

استاد کو چائیے کہ وہ بورڈ پر مختلف مکالمے لکھے اور طالب علم ان کی قرائت کریں ور نقل کریں۔ چند چھپے ہوئے مکالمے طالب علموں کو دیے جائیں اور ان کے مطالعہ کے لیے کہاجائے اس کے بعد طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ خود کسی موضوع پر مکالمہ تحریر کریں۔

بول چال کی زبان سیکھنے اور عام گفتگو میں مہارت حاصل کرنے کے لیے مکالمے بہت معاون ثابت ہوتے ہیں۔

سوال و جواب

مبتدی طلبا کو زبان سکھانے کے لیے دوران تدریس مستقل اور مسلسل سوال و جواب کا عمل جاری رہنا چاہیے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ اپنے طالب علموں سے فرداً فرداً مختلف سوال پوچھے۔ یہ سوالات زیر تدریس موضوع کے متعلق بھی ہوں اور عمومی موضوعات اور طلبا کی زندگی اور ان کی دلچسپیوں کے متعلق بھی سوالات پوچھنا چاہییں۔ جاپانی طالب علم عام طور پر جلد جواب دینے پر مائل نہیں ہوتے۔ اس لیے استاد کو چاہیے کہ الگ الگ ہر طالب علم سے سوال پوچھے اور جواب دینے اور جملے کو مکمل کرنے میں طالب علم کی مدد کرے۔ جواب دیتے ہوئے طالب علم کی غلطیوں کی اصلاح اس انداز سے کی جائے کہ

وہ دوسرے طالب علموں کے سامنے شرمندگی محسوس نہ کرے استاد کو چاہیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ حوصلہ افزائی کرے تاکہ طالب علموں میں بولنے اور بات کرنے کی عادت پیدا ہو۔

اس مضمون میں بیان کیے گئے نصاب اور لائحہ عمل کو استاد اپنے ادارے کے ماحول، سہولیات اور اوقات کار کے مطابق ڈھال کر اور اپنے طلبا کی صلاحیتوں کو مدنظر رکھ کر معمولی رد و بدل کرکے زیادہ مفید نتائج حاصل کر سکتا ہے۔

ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر